مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، کیا عورتیں اپنی under leggs کی ویکس کسی دوسری عورت سے پردے میں کرواسکتی ہیں، برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ ستر چھپانا فرض ہے اور کسی کے سامنے بلا ضرورت ستر کھولنا جائز نہیں ہے، جبکہ ویکس کروانا ایسی ضرورت نہیں کہ اس کے لیے ستر کھولنا جائز ہو جائے، لہذا زیرِ ناف بالوں کے ویکس کرانے کی غرض سے کسی خاتون کا دوسری خاتون کے سامنے ستر (ناف سے لے کر گھٹنوں تک کا حصہ) کھولنا جائز نہیں ہے، چاہے پردہ میں ہی کیوں نہ ہو اور اگر ویکس کرانے والی عورت کے ستر پر کپڑا ہو اور ویکس کرنے والی عورت بھی اس کا ستر نہ دیکھے تو بھی شرعاً اس کی اجازت نہیں ہوگی، اس لیے کہ جیسے بلا ضرورتِ شرعیہ دوسرے کا ستر دیکھنا جائز نہیں ہے، اسی طرح بلا ضرورت دوسرے کے ستر کو چھونا بھی جائز نہیں ہے۔ اگر خود ویکس کرنے میں مشکل ہو تو کریم یا پاؤڈر وغیرہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

بدائع الصنائع: (٤/٢٩٩، ط: زكريا)
ولا يجوز لها أن تنظر إلى ما بين سرتها إلى الركبة.
الفتاویٰ التاتارخانية: (١٨/٩٠، ط: زكريا)
يجوز أن ينظر الرجل إلى الرجل إلى جميع جسده إلا إلى عورته، وعورته ما بين سرته حتى يجاوز ركبتيه ... تنظر المرأة إلى المرأة كنظر الرجل إلى الرجل۔ وعن أبي حنيفة أن نظر المرأة إلى المرأة كنظر الرجل إلى محارمه والأول أصح۔ والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۳/ربیع الاول/۱۴۴۵ھ

2023/10/10ء

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور

الجواب صحیح

الجواب صحیح

۲۳/۳/۱۴۴۵ھ
۱۰/۱۰/۲۰۲۳ء

دار الافتاء
رقم الافتاء: 158/175
التاریخ: 10/10/2023
الجامعۃ الاشرفیۃ لاہور